بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رَبُّنَا اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاِنَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ۔ بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۳ شوال ۱۳۸۸ھ ۲۲ صلح ۱۳۴۸ش ۲۲ جنوری ۶۹ء | نمبر ۱۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے

اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ انسان بے دست و پا ہو کر بیٹھ رہے مومن کو چاہیئے کہ ہمیشہ جدوجہد کرتا رہے

"پس یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے، نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے۔ سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔ حدیث میں عمارہ بن خزیمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے میرے باپ کو فرمایا کہ تجھے کس چیز نے اپنی زمین میں درخت لگانے سے منع کیا ہے تو میرے باپ نے جواب دیا کہ میں بڈھا ہوں کل مر جاؤں گا۔ پس اس کو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تجھ پر ضرور ہے کہ درخت لگائے۔ پھر میں نے حضرت عمرؓ کو خود دیکھا کہ خود میرے باپ کے ساتھ مل کر ہماری زمین میں درخت لگاتے تھے۔ اور ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عجز اور کسل سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ سست نہ بنو۔ اللہ تعالیٰ حصول دنیا سے منع نہیں کرتا بلکہ حسنۃ الدنیا کی دعا تعلیم فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ انسان بے دست و پا ہو کر بیٹھ رہے بلکہ اس نے صاف فرمایا ہے وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى۔ اس لئے مومن کو چاہیئے کہ وہ جدوجہد سے کام کرے جس قدر مرتبہ مجھ سے ممکن ہے یہی کہوں گا کہ دنیا کو مقصود بالذات نہ بنالو۔ دین کو مقصود بالذات ٹھہراؤ اور دنیا اس کے لئے بطور خادم اور مرکب کے ہو۔ دولتمندوں سے بسا اوقات ایسے کام ہوتے ہیں کہ غریبوں اور مفلسوں کو وہ موقعہ نہیں ملتا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں خلیفہ اوّلؓ نے جو ملک التجار تھے مسلمان ہو کر لا نظیر مدد کی اور آپکو یہ مرتبہ ملا کہ صدیق کہلائے اور پہلے رفیق اور خلیفہ اوّلؓ ہوئے۔"

(الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۲۱ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل سے "فلو" کی شکایت ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

۔ ربوہ ۲۱ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل دن بھر شدید سر درد کی تکلیف رہی۔ آج صبح سے گردوں میں درد ہے جس کی وجہ سے طبیعت اور زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ آپ نے آج صبح اپنی صحت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے یہ بھی رقم فرمایا ہے کہ:

"بہت خطوط آئے ہوئے ہیں نہ لکھ سکی عرصہ سے نہ لکھوا سکی۔ دعا بفضلہ تعالیٰ سب کے لئے کرتی ہوں"۔

حضرت سیدہ مدظلہا سب کو اپنی دعاؤں سے نوازتی ہیں اور سب کے لئے ہر آن دعا گو رہتی ہیں۔ احباب جماعت بھی درد والحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے آپکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

۔ ربوہ ۲۱ صلح۔ مکرم حافظ شفیق احمد صاحب معلم حافظ کلاس جامعہ احمدیہ عرصہ سے معدہ اور آنتوں کی خرابی اور بعض دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ آپ کی بیماری اور زیادہ شدت اختیار کر گئی ہے۔ چنانچہ آپ کو مزید علاج کے لئے لاہور لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد دل سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم حافظ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

عزیز جعفر احمد خاں سلمہٗ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب درد و الحاح سے صحت یابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں

عزیز جعفر احمد خاں سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی طبیعت بدستور ویسی ہی ہے۔ اب بخار تو نہیں ہے مگر کمزوری بہت ہے حتیٰ کہ بات کرنے کی بھی طاقت نہیں۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و شافی خدا اپنے فضل سے عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور کامل تندرستی و توانائی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ عید الفطر

یہ عید ایک ظاہری علامت ہے اس امر کی کہ خدا کے بندوں نے اس کے قرب کا ایک اور مقام حاصل کر لیا

اصل عید یہی ہے کہ ہم ہر لمحہ خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کا فضل حاصل کرتے چلے جائیں

اگر ہم شکر گزار بندے بنیں اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں تو ہمارا ہر دن عید بن سکتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ ماہ فتح ۱۳۴۷ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔ قَالَ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (مائدہ آیات ۱۱۵ و ۱۱۶)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (آل عمران آیات ۳ و ۴)

اس کے بعد فرمایا:۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حواریوں نے ان سے ایک مطالبہ کیا تھا جس کے ساتھ

روحانی طور پر عید کا تعلق

تھا۔ گو وہ اس مطالبہ کے وقت اسے سمجھتے نہیں تھے۔ انہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے یہ عرض کیا کہ کیا تیرے رب میں یہ طاقت ہے کہ وہ ہم پر آسمان سے رزق نازل کرے۔ کیونکہ ان کی نگاہ دنیا ہی میں محو اور کھوئی ہوئی تھی اور اس سے آگے نہ نکل سکی تھی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تم کس قسم کا مطالبہ کر رہے ہو۔ خدا کا تقویٰ اختیار کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اور دنیا کے انعامات کے حصول سے ہمارے دل مطمئن ہو جائیں۔ تب تیری صداقت پر ہمارے دلوں میں پختہ یقین پیدا ہوگا۔ اگر تیری بعثت کے بعد ہمیں اس دنیا میں صرف دکھ ہی ملنے ہیں آرام نہیں ملنا تو پھر تجھ پر ایمان لانے کا کیا فائدہ۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے ان کی کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اور ان کے دلوں میں

حقیقی اطمینان پیدا کرنے کی غرض سے

اللہ تعالےٰ سے یہ دعا مانگی کہ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔ ہمارے رب تو اپنے فضل سے۔ اپنے رحم سے ہمارے لئے آسمان سے مائدہ کے نزول کا انتظام کر۔ حواریوں نے مائدہ کا لفظ صرف دنیوی رزق کے لئے استعمال کیا تھا لیکن مائدہ کا لفظ عربی زبان میں جسمانی غذا اور روحانی غذا ہر دو کے متعلق استعمال ہوتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام چونکہ اللہ تعالےٰ کے مقرب رسول تھے اس لئے انہوں نے اپنے رب کے حضور یہ عرض کی کہ اے میرے رب میری قوم روحانی طور پر بڑی کمزور ہے تو اس پر فضل کر اور اس کے لئے جسمانی رزق کے سامان بھی کر اور روحانی غذا کے سامان بھی پیدا کر اور چونکہ انہیں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی گئی تھی اور بتایا گیا تھا کہ کامل اور مکمل شریعت والا خاتم النبیینؐ ایک ارفع اور اعلےٰ مقام کے حصول کے بعد حقیقی اور کامل ہدایت لے کر آنے والا ہے اس لئے انہوں نے دعا کی کہ وہ روحانی رزق اترے کہ جو ہم لوگوں کے لئے بھی عید کا اور مسرت کا باعث ہو اور ہمارے

بعد میں آنے والی نسلیں

جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پائیں ان کے لئے بھی وہ جسمانی اور دنیوی روحانی اور اخروی خوشی اور مسرت کا سامان پیدا کر دے۔ انہوں نے خدا تعالےٰ سے دعا کی کہ تو اپنے فضل سے ہمیں رزق عطا کر کیونکہ جو چیز تیری طرف سے عطا ہوتی ہے وہ دنیوی لحاظ سے بھی اور اخروی لحاظ سے بھی سب سے بہتر ہے۔ اللہ تعالےٰ نے کہا کہ میں تمہاری دعا تو قبول کرتا ہوں اور یہ مائدہ جو مانگا گیا ہے۔ ایک محدود شکل میں تیرے ذریعہ میں اتاروں گا اور ایک کامل صداقت کے رنگ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اتاروں گا۔ لیکن اپنے ماننے والوں کو یہ تنبیہ کر دو کہ جو کوئی ان میں سے اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کی ناشکری کرے گا۔

اور اسے ماننے سے انکار کرے گا اور روحانی غذا نہیں کھائے گا۔ اس کی اصلاح کے لئے ایک ایسا عذاب مقدر ہے کہ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کسی اور کے لئے مقدر نہیں کیا گیا کیونکہ آپ سے پہلے آنے والوں نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے صرف اس حصہ کا انکار کیا تھا جو ان کے سامنے پیش کیا گیا تھا اور گو وہ اصولی طور پر تو مجرم تھے لیکن ساری ہدایت کے وہ منکر نہیں تھے ان کے مقابلہ میں جو لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد کامل شریعت اور مکمل ہدایت کے منکر ہوں گے انہیں پہلوں کی نسبت زیادہ عذاب ملے گا۔

غرض اللہ تعالیٰ نے کہا تم انہیں تنبیہہ کر دو کہ میں آسمان سے ان کے لئے دنیا کی نعمتوں کا بھی سامان پیدا کروں گا اور ان کی

روحانی بقا اور حیات کا سامان

بھی پیدا کروں گا۔ لیکن یہ رزق چاہے دنیوی ہو یا روحانی ان پر بہت سی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے اور جو شخص ان ذمہ داریوں کو نہیں نبھاتا اور ناشکری کی راہوں کو اختیار کرتا ہے (خصوصاً اس وقت جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہو جائے اور کامل ہدایت اور مکمل شریعت کا نزول ہو جائے) اس پر خدا کی گرفت بھی پہلوں سے زیادہ ہو گی۔

اس مضمون کے مطابق اور اس وعدہ کے مطابق جو سورۃ مائدہ کے آخر میں اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کیا تھا سورہ آلِ عمران کی شروع کی آیات (جو میں نے ابھی پڑھی ہیں) مضمون بیان کر رہی ہیں۔ سورۃ مائدہ میں وعدہ دیا گیا تھا کہ اِنِّیْ مُنَزِّلُھَا عَلَیْکُم اور سورۃ آلِ عمران میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ خدائے واحد کی طرف سے جو اَلْحَیُّ اور اَلْقَیُّوْمُ ہے

حقیقی زندگی کا وہی مالک ہے

وہ حقیقی طور پر زندہ ہے اور حیات اور زندگی صرف اسی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور بقا اور قیام صرف اسی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایک ایسا مائدہ نازل ہو رہا ہے جو قیامت تک باقی رہے گا اور قائم رہے گا اور قیامت تک انسان کی زندگی کے سامان پیدا کرے گا نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ۔ گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وعدہ دیا گیا تھا کہ اِنِّیْ مُنَزِّلُھَا عَلَیْکُمْ اور اب یہ اعلان کیا گیا ہے کہ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ یعنی کامل حق اور کامل صداقت پر مشتمل کتاب جو انسان کے لئے مقدر تھی وہ انہی بشارتوں اور وعدوں کے مطابق اتاری گئی ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء سے کئے گئے تھے اور جن کا ذکر تورات اور انجیل میں بھی ہے۔ تورات اور انجیل میں تو صرف پہلوں کے لئے ہدایت کا سامان تھا لیکن وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اب

اللہ تعالیٰ نے الفرقان نازل کر دیا ہے

جو کامل اور مکمل ہدایت ہے۔ اور جو نشان (وَآیَۃً مِّنْکَ) مانگا گیا تھا وہ کامل اور مکمل طور پر اب الفرقان کی شکل میں نازل ہو گیا ہے

اور جو اب کفر کرے گا اور انکار کرے گا اور ناشکری کرے گا اور اس رزق سے وہ فائدہ نہیں اٹھائے گا جو خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس سے اُٹھایا جائے اُسے اللہ تعالےٰ پہلوں سے بڑھ کر عذاب دے گا۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ جسمانی رزق سے بھی اس طرح فائدہ اٹھایا جائے کہ اس سے روحانی بہتری کے سامان پیدا ہوں۔ اور جو روحانی غذا ہے وہ تو ہے ہی اس کام کے لئے لیکن انسان جب ناشکرا ہو جاتا ہے تو وہ جسمانی غذا کھا کر اپنے جسم کو تو موٹا اور تازہ کر لیتا ہے لیکن رُوح کی تروتازگی کا سامان پیدا نہیں کرتا۔ اور جو روحانی غذا اس پر نازل ہوتی ہے اس کی طرف وہ توجہ نہیں کرتا اور اس سے بے اعتنائی برتتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو شخص ناشکری کرے گا میں اسے عذاب دوں گا۔

پھر سورہ مائدہ کی آیات میں ایک "آیت" (آیَۃً مِّنْکَ) مانگی گئی تھی لیکن یہاں سورہ آلِ عمران میں فرمایا کہ میں بہت سی آیات دوں گا اور جو ان آیات کا انکار کرے گا اُس کو میں سخت عذاب دوں گا۔

یہ دن تمہارے لئے عید کا دن بن سکتا ہے

لیکن تم پر واجب ہے کہ ہر وہ دن جو تمہارے لئے عید بنایا جائے اس کے نتیجہ میں تم میرے شکر گزار بندے بنو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے اور میری باتوں کو نہیں سُنو گے تو پہلے انبیاء کی تنبیہہ اور انذار کے مطابق اس کو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا قہر اور غضب دیکھنا پڑے گا۔ خدا تعالیٰ نے پہلوں سے یہی کہا تھا کہ ہمارے انکار کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کا جو غضب نازل ہو سکتا ہے اس سے زیادہ غضب اس وقت نازل ہو گا جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا میں تشریف لائیں گے اور لوگ ان کا انکار کریں گے۔ اس لئے تم ابھی سے فکر کرو اور اپنی نسلوں کو اس عذاب سے بچانے کے سامان پیدا کرو۔ غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم تمہیں آیات دیں گے۔ جو لوگ ان آیات کی ناشکری کریں گے لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ان کے لئے سخت عذاب مقدر ہے اور اللہ غالب اور سزا دینے والا ہے۔

آج عید ہے

اور یہ عید اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے ایک نشان کے طور پر مقرر کی ہے آپ سب کو بھی اور مجھے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے حقیقی عید اور برکتوں والی عید نصیب ہو۔ آیت کے معنی ایک ایسی ظاہری علامت کے ہیں جو ایک مخفی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہی ہو اور اس کی جگہ ظاہر ہو رہی ہو۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں سبق دیا ہے کہ گو عید خوشی اور مسرت کا دن ہے (اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عید ہمارے لئے (یعنی جو خدا تعالیٰ کے بندے ہیں) اسی کے حکم سے کھانے پینے کا دن ہے اور خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ کھاؤ پیو اور خوشی مناؤ) اور میں تمہارے لئے دُنیا کی آسائش اور اس کی سہولتوں کے سامان بھی پیدا کر دوں گا اور کرتا رہوں گا۔ لیکن یہ عید تو ایک ظاہری علامت ہے ایک مخفی حقیقت کی۔ اور مخفی حقیقت یہ ہے کہ تم نے میرے قرب کا ایک مقام حاصل کر لیا۔ تم نے اپنی بقا کے کچھ سامان پیدا کر لئے پس تم خوش ہو جاؤ کہ تم ایک امتحان میں کامیاب ہو گئے تم نے ایک حد تک میرے فضلوں کو پا لیا اور اس کی

ظاہری علامت کے طور پر (خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ) مَیں تمہارے لئے عید مقرر کرتا ہوں۔ پس عید جہاں ہمارے لئے انتہائی خوشی اور مسرّت کا دن ہے (کیونکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ آج میرے کہنے پر تم خوشی مناؤ۔ کھاؤ اور پیو) وہاں اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ ناشکری نہ کرنا۔ اگر تم میرے کہنے پر خوشی مناتے اور کھاتے اور پیتے ہو تو میرے کہنے پر اس بات کو بھی یاد رکھو کہ یہ عید سال میں ایک بار نہیں آتی بلکہ اگر تم چاہو تو تم اپنے ہر دن کو عید کا دن بنا سکتے ہو۔ اگر تم اس دن کی ذمّہ داریوں کو نباہو گے تو تم اللہ تعالےٰ کا مزید قرب حاصل کرو گے اور تمہاری دُنیوی اور اُخروی مسرّتوں کے مزید سامان پیدا کئے جائیں گے اور تم روحانی میدانوں میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جاؤ گے اور اللہ تعالےٰ کے قرب کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرتے چلے جاؤ گے۔ خدا کرے کہ ہمارا ہر دن ہی عید کا دن ہو اور ہر روز ہی ہم اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی رضا اور محبت کو حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ جو ذمّہ داریاں وہ ہم پر ڈال رہا ہے ہم انہیں اس طرح نباہیں کہ وہ ہم سے خوش ہو جائے۔

ہم دراصل ایک عید کے زمانہ میں داخل ہیں

لیکن یہ ایک اَور مضمون ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالےٰ کی تعلیم پر ہم غور کرتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی دنیوی خوشی اور عید وہی ہے جو خدا تعالےٰ کے کہنے پر منائی جائے۔ اُسی میں خیر ہے۔ اسی میں برکت ہے۔ اور جب ہمیں خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ خوش ہو جاؤ اور خوشی سے اُچھلو تو ہمارا کام ہے کہ ہم خوش ہوں اور ہماری طبیعتوں میں بشاشت پیدا ہو اور ہم خوشی سے اُچھلیں۔ جب ہمارا خدا ہمیں کہتا ہے کہ کھاؤ اور پیو تو ہمارے لئے یہ فرض ہے کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے کھائیں بھی اور پئیں بھی اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی کھلائیں اور پلائیں اور اس کے پیچھے جو حقیقت ہے وہ تو ظاہر ہی ہے۔ اس کے پیچھے جو حقیقت ہے وہ سارا رمضان ہے اور وہ حقیقت یہ ہے کہ تمہاری خوشیوں اور مسرّتوں کا سامان صرف اس چیز میں ہے کہ جب مَیں کہوں کھانا چھوڑ دو تو تم کھانا چھوڑ دو۔ اور جب مَیں کھانا کھانے کی اجازت دوں تو تم کھانا کھانے لگ جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارے لئے ہر قسم کی خوشیاں اور مسرّتیں پیدا کر دی جائیں گی۔ خدا کرے کہ ساری ہی مسرّتیں اللہ تعالےٰ ہمارے لئے پیدا کرتا چلا جائے۔ اپنے فضل سے نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں۔

خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا :-

اس وقت مَیں دعا کراؤں گا۔ آپ اپنے لئے بھی دعا کریں اور

جلسہ سالانہ پر آنیوالوں کے لئے بھی دعا کرتے رہیں

جلسہ سالانہ کے دن برکات کے دن ہیں۔ اور پھر اللہ تعالےٰ کے فضل سے رمضان کی برکتوں کے تسلسل میں ہی جلسہ آ گیا ہے اللہ تعالےٰ ہمیں بھی اور ہمارے باہر سے آنے والے بھائیوں کو بھی جلسہ سالانہ کی تمام برکات میں حصّہ وار بنائے۔

جہاں اجتماع ہوتے ہیں وہاں بیماریوں کے پھیلنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے مثلاً نزلہ اور کھانسی کی بیماریاں ہیں۔ جلسہ سالانہ پر ہر جگہ سے لوگ آئیں گے اگر کسی جگہ نزلہ اور کھانسی کی وبا ہے تو ہو سکتا ہے بعض دوست وہ وبا لے کر یہاں پہنچیں اور دوسروں کی صحت کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے (اگر خدا تعالیٰ کا یہی منشاء ہو) لیکن اللہ تعالےٰ نے ہم عاجز بندوں کی دعاؤں کو سُنکر (اور ہماری کیا دعائیں ہیں اصل میں تو نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں ہیں) اور انہیں قبول فرما کر اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دئے ہیں اور کرتا چلا آیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں بیماری عام نہیں ہوتی۔ پس دعائیں کرو کہ جس طرح پہلے جلسوں پر اللہ تعالےٰ کے ان فضلوں کا ہم نے مشاہدہ کیا تھا اس جلسہ پر بھی ہم اس کی رحمتوں اور فضلوں کا پھر مشاہدہ کریں اور آئندہ ہر جلسہ پر بھی مشاہدہ کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی اور باہر سے آنے والوں کو بھی ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھے۔

باہر سے آنے والے دوست

بہت سی تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ ان میں اکثر بیوی بچّوں کو ساتھ لے کر آتے ہیں۔ انہیں جماعت کے مرکز اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اس قدر محبت اور پیار ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تو انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور بُہتوں کا سر شاید وہ دیکھ کر چکرا جائے کہ کیا کبھی دُنیا میں ایسا بھی ہوا ہے کہ ماں کو اپنے بچّے سے زیادہ اپنے مرکز اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس جلسہ سے پیار ہے۔ دیر کی بات ہے جن دنوں مَیں افسر جلسہ سالانہ ہوا کرتا تھا ایک سپیشل ٹرین آئی مَیں بھی اس کے معائنہ کے لئے اسٹیشن پر پہنچا ہوا تھا وہاں مَیں نے ایک نہایت حسین نظارہ دیکھا ایک ماں کی گود میں چھوٹا سا بچّہ تھا شاید وہ دو تین ماہ کی عمر کا ہو۔ دُودھ پیتا بچّہ۔ وہ اس کو گود میں لے کر گاڑی میں کھڑی تھی جب گاڑی اسٹیشن پر کھڑی ہوئی تو ربوہ کا پیار اس سے پھوٹ پھوٹ کر باہر نکل رہا تھا۔ اُسے اس وقت بچّہ کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ اس کا کوئی رشتہ دار اس سے پہلے اُتر کر پلیٹ فارم پر کھڑا تھا اس نے اپنا بچّہ اس کی طرف یُوں پھینکا جس طرح ایک مسافر اپنی گٹھڑی کو پھینکتا ہے۔ بچّہ کی محبّت پر خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت غالب آئی ہوئی تھی۔

غرض باہر سے آنے والے ہر قسم کی قربانی دیتے ہیں۔

وہ ہر قسم کی محبتوں اور تعلقوں کو قربان کر کے یہاں آتے ہیں

اللہ تعالےٰ ان کی حقیر کوششوں کو قبول کرے اور انہیں راہ کے ہر فتنہ اور ہر تکلیف اور ہر بے آرامی سے اپنی حفاظت میں رکھے۔ یہاں آتے ہوئے بھی اور واپس اپنے گھروں کو جاتے ہوئے بھی۔ وہ خیر سے انہیں یہاں لائے اور خیر سے انہیں ان کے گھروں تک پہنچائے اور انہیں اور ہمیں بھی ہمیشہ اپنی خیر ہی پہنچاتا رہے۔ یہ دعائیں کثرت سے ان دنوں میں کریں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی ان برکتوں سے جو ان دنوں سے خاص ہیں زیادہ سے زیادہ حصّہ دے ؂

درخواستِ دعا :- میرے والد محترم بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد کاتب ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

نماز جمعہ کے آداب و فضائل

از روئے احادیث نبویہ

از مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ متعلم میانوالی

(۲)

پھر ایک اور روایت میں ہے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ وَ سِوَاکٌ وَیَمَسُّ مِنَ الطِّیْبِ مَا قَدَرَ

(صحیح مسلم باب الطیب والسواک یوم الجمعۃ)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر بالغ (محتلم) فرد کے لئے غسل کرنا مسواک کرنا اور خوشبو لگانا (جس قدر میسر ہو) ضروری ہے۔ علاوہ ازیں احادیث کی متعدد روایات میں جمعہ کے روز غسل کرنے کی بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے۔ بعض روایات میں اسے اللہ تعالےٰ کا حق قرار دیا گیا ہے۔

خطبہ جمعہ خاموشی سے سننا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذْ قُلْتَ لِصَاحِبِکَ اَنْصِتْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

(صحیح مسلم باب الانصات یوم الجمعۃ فی الخطبۃ)

یعنی جب تو کسی ساتھی کو کہے کہ خاموش ہو جاؤ ایسی حالت میں جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو یہ بھی لغو اور نامناسب ہے۔

خطبہ خاموشی اور غور سے سننے کی بڑی فضیلت مذکور ہے۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَۃَ فَصَلّٰی مَا قُدِّرَ لَہٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِہٖ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَعَہٗ غُفِرَ لَہٗ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی وَفَضْلُ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ

(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز غسل کیا۔ پھر وہ جمعہ کے لئے آیا اور مقررہ نماز پڑھی پھر خاموش رہا یہاں تک کہ امام خطبہ سے فارغ ہو جائے۔ پھر اس نے باجماعت نماز ادا کی۔ تو ایسے شخص کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اس سے تین دن زیادہ کا ثواب ہے (گویا دس یوم کی لغزشوں اور غلطیوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

خطبہ جمعہ کے دوران صرف دو رکعت ادا کرنا

نماز جمعہ سے پہلے چار رکعتیں ادا کرنا مسنون ہے۔ مگر جب امام خطبہ دے رہا ہو تو صرف دو رکعتیں ادا کرنی چاہئیں۔ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْیُصَلِّ رَکْعَتَیْنِ

(صحیح مسلم باب التحیۃ والامام یخطب)

یعنی جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو چکا ہو اور کوئی شخص آئے تو اسے اس وقت دو رکعتیں ادا کرنی چاہئیں۔

نماز جمعہ کا ترک کرنا ایمان کے ضیاع کا موجب ہے

جس جگہ بھی کم از کم تین مسلمان موجود ہوں۔ ان کے لئے نماز جمعہ کی ادائیگی لازمی ہے۔ جو شخص اس اجتماعی عبادت میں شریک نہیں ہوتا۔ اس کا دل زنگ آلودہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کا ایمان خطرے میں ہوتا ہے۔ ایک روایت میں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَھَاوُنًا بِھَا طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ (جامع ترمذی ابواب الجمعۃ)

یعنی جس شخص نے تین مرتبہ (یعنی کسی عذر کے بغیر) نماز جمعہ ترک کی۔ اور یہ سستی کے باعث ہو تو اللہ تعالےٰ نے اس کے دل پر مہر کر دی۔

ایک اور حدیث جو حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لَیَنْتَھِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِھِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

(صحیح مسلم باب التغلیظ فی ترک الجمعۃ)

یعنی جمعہ مسلسل ترک کرنے کے نتیجہ میں قوم کے دل زنگ آلودہ ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے۔ اور وہ اس سے کلیۃً غافل ہو جاتے ہیں۔

یوم جمعہ کی مبارک گھڑی

جمعہ کے روز ایک نہایت ہی مبارک گھڑی آتی ہے۔ جس وقت اللہ دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے ایک روایت میں ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ فِی الْجُمُعَۃِ سَاعَۃً لَا یُوَافِقُھَا مُسْلِمٌ یَسْاَلُ اللّٰہَ خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ قَالَ وَھِیَ سَاعَۃٌ خَفِیْفَۃٌ

(صحیح مسلم باب فی ساعۃ التی فی یوم الجمعۃ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ کوئی مسلمان اللہ تعالےٰ سے سوال کرتے ہوئے اس گھڑی کو پائے۔ تو اللہ تعالےٰ اسے وہی کچھ دے دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ وقت بہت تھوڑا ہوتا ہے

ایک روایت میں اس مبارک ساعت کے بارہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ھِیَ مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰی اَنْ تُقْضَی الصَّلٰوۃُ

(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ)

یہ گھڑی امام کے خطبہ دینے کے لئے بیٹھنے کے وقت سے نماز کے ختم ہونے کے درمیان ہے

حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ یہ گھڑی نماز عصر کے بعد غروب شمس کے درمیان پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

قَالَ الْتَمِسُوا السَّاعَۃَ الَّتِیْ تُرْجٰی فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰی غَیْبُوْبَۃِ الشَّمْسِ

(جامع ترمذی ابواب الجمعۃ)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز اس خاص گھڑی کو تلاش کرو جو قبولیتِ دعا کی گھڑی ہے۔ اور یہ گھڑی نماز عصر کے بعد سورج کے چھپ جانے کے درمیان ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ جمعہ کا دن اپنی اجتماعی عبادات ذکر الٰہی کے باعث نہایت ہی خیر و برکت کا موجب ہے جبکہ رحمتِ ایزدی کا نزول قلبی سکینت اور اطمینان عطا کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے افضال و برکات کی بارش پیاسی روحوں کو سیراب کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس مبارک اور سعید دن کی برکات سے متمتع فرمائے آمین۔

احیاءِ دینِ اسلام

(مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ ملتان)

اللہ تبارک وتعالےٰ جلّ شانہٗ وزاد مجدہٗ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ"

کہ یقیناً ہم نے ہی قرآن مجید نازل کیا اور اس کی روحانی اور جسمانی تاثیرات کو دُنیا میں پھیلا اور یقیناً ہم ضرور اس کی ظاہری اور باطنی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ہر صدی پر مجدّد دینِ امّت مبعوث فرمائے۔ انہوں نے اپنی قوتِ قدسیہ اور اعلےٰ کردار اور اُسوۂ حسنہ اور تائیداتِ الٰہیہ سے اپنے اپنے زمانہ میں پیدا ہونے والی گمراہی اور فسق وفجور، کفر وشرک بدعات ورسومات اور عقائد اخلاق اور اعمال میں خرابی کا قلع قمع فرمایا اور دینِ اسلام کے احیاء کی مہم چلائی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد چودھویں صدی میں جب ایک طرف مسلمانوں پر انتہائی تنزّل کا دور تھا اور دوسری طرف دجّالی فتنہ گرجا سے نکل کر دُنیا کے چہار اطراف میں اپنے دجل وفریب اور دُنیاوی لالچ و لذّات سے دُنیا کو گمراہ کرنا شروع کیا اور دینِ اسلام کو فتح کرنا چاہا۔ تو

اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق دینِ اسلام کی حفاظت فرماتے ہوئے سیّدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "مسیح موعود" و "امام مہدی" بنا کر مبعوث فرمایا اور آپ کے آنے کی سب سے بڑی غرض یہ بیان فرمائی کہ

"یُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ وَ یُحْیِی الدِّیْنَ"

(تذکرہ صفحہ ۲۷۸-۲۷۶)

کہ شریعت کو قائم کیا جائے یعنی مسلمانوں کو شریعتِ اسلام پر کاربند کیا جائے اور دینِ اسلام کا تاثیرات ونشانات سے زندہ ہونا ثابت کیا جائے اور حضور اقدسؑ نے اللہ تعالےٰ سے الہام پاکر اپنے مشن میں عالمگیر کامیابی اور کامل فتح یعنی ساری دُنیا میں اسلام و احمدیت کے پھیلنے کی مدت تین صدیاں یعنی تین سو سال کا عرصہ مقرر فرمایا ہے

گویا جس دَور میں سے ہم گزر رہے ہیں حضور کے ارشاد کے مطابق اس کا ابتدائی حصّہ ہے اور اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جماعتِ احمدیہ کی ادنیٰ اور حقیر خدماتِ اسلامیہ میں بے پناہ برکت بخشتا ہے اور احمدیت کو دُنیا کے کناروں تک بتدریج ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ اس ابتدائی دَور میں ابھی تاریکی اور ضلالت اور گمراہی اور بے راہ روی اور مادہ پرستی اپنے زوروں پر ہے جسے نُور و ہدایت اور نیکی اور برکاتِ الٰہیہ سے بدلنا جماعتِ احمدیہ کا کام ہے چنانچہ اس زمانہ کی گمراہی کے بارہ میں ڈاکٹر علاؤالدین عبداللہ شلابی نے روزنامہ نوائے وقت لاہور میں سید قطب کا ایک حوالہ ان کی کتاب "سنگِ میل" سے نقل کیا ہے کہ:۔

"ہم جس دَور سے گزر رہے ہیں وہ اگر تاریک تر اور بدتر نہیں تو زمانہ ماقبل از اسلام کی سی جاہلیت کا دَور ہے ہمارے اردگرد تمام چیزیں ایسی جاہلیت سے تعلق رکھتی ہیں یعنی تمام مختلف ومتصادم نظریات، اعتقادات، رسوم، عادات، ثقافت اور اس کے ماخذ، ادب، فنون، نظام، قوانین حتیٰ کہ جسے اسلامی ثقافت اور فکر کا نام دیا جاتا ہے وہ بھی جاہلیت کے متذکرہ زمرہ میں ہی آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اسلامی اقدار کو مکمل طور پر نہیں سمجھ پاتے اور اسی سبب سے اسلامی تصوّر ونظریات ہمارے ذہنوں میں صاف نہیں ہیں۔ چنانچہ اسی بناء پر ایسی نسل وجود میں نہیں آرہی جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے سے کردار کی حامل و مالک ہو۔"

(بحوالہ روزنامہ نوائے وقت ۲۱ مئی ۱۹۶۸ء)

بعد ازاں مضمون نگار رقمطراز ہے کہ:۔

"پیشکردہ تصویر اگر درست ہے تو یہ سوال اُبھرتا ایک قدرتی بات ہے کہ آخر اس دگرگوں حالت کو کس طرح تبدیل کیا اور بہتر بنایا جائے۔"

بے شک اس اہم سوال کو حل کرنے کے لئے ہر شخص اپنے اپنے زاویہ نگاہ کو پیش کرتا ہے مگر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کو واشگاف لفظوں سے پیش کیا ہے کہ دُنیا میں روحانی انقلاب خدا تعالےٰ کے فرستادہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اور اگر مسلمانوں کے حالات دگرگوں ہیں اور قبل از اسلام جیسا جاہلیت کا دَور آچکا ہے تو ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ۔

کا وعدہ پورا کرتا۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ چنانچہ نورِ بصیرت رکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ زمانہ کے تقاضا کے مطابق اللہ تعالےٰ کا برگزیدہ دُنیا میں مبعوث ہو چکا ہے اور اس نے دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے بیج بو دیا ہے اور وہ بیج بڑھ رہا ہے اور اس کی شاخیں دُنیا کے کونہ کونہ میں پھیل رہی ہیں۔ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ وَالشّٰکِرِیْنَ۔

چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"غرض جس پہلو سے دیکھو اسلام کمزور ہو گیا ہے۔ وہ اسلام جس میں ایک بھی مُرتد ہو جاتا تو قیامت آجاتی اس میں تیس لاکھ مُرتد ہو چکا ہے۔ کیا ایسی حالت میں اللہ تعالےٰ کا وعدہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ پورا نہ ہوتا؟ اگر اب اسلام کی خبر نہ لی جاتی تو پھر اور کونسا وقت آنے والا تھا؟

پس از آنکہ من نہ باشم بچہ کار خواہی آمد
کیا خدا تعالےٰ اس وقت نصرت کرے گا جب یہ نام مٹ جائیگا؟

ایک طرف حدیث میں یہ وعدہ کہ ہر صدی پر مجدّد آئے گا مگر اس وقت جو چودھویں صدی کا وقت ہے کوئی مجدّد نہ آئے۔ تعجب ہے کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد ۷ صفحہ ۱۴۱)

پس مبارک ہیں وہ جو مامور زمانہ مسیح وقت مہدیٔ دوراں کی جماعت میں داخل ہو کر اپنے خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔

؎ آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلّی کا بتایا ہم نے

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی وفات پر

قراردادِ تعزیت

جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۱۳ صلح ۱۳۴۸ ہش زیرِ صدارت مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعتِ احمدیہ اسلام آباد منعقد ہوا جس میں حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر مندرجہ ذیل قراردادِ تعزیت پاس کی گئی:۔

"جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت حافظ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایسے علم دوست اور نافع الناس وجود کی رحلت جماعت کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ ہم جملہ ممبران جماعتِ احمدیہ اسلام آباد حضرت حافظ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے جملہ لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ حضرت حافظ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی روح پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے نیز آپ کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کو اپنے فضل سے پُر فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

(ہم ہیں جملہ ممبران جماعتِ احمدیہ اسلام آباد)

اسلام

حضرت امام ترمذیؒ

مرو کے سے آپ کے دادا نقل مکانی کر کے شہر ترمذ میں آکر مقیم ہوئے۔ یہیں آپ کی ولادت ہوئی اور یہیں آپ نے نشو و نما پائی حافظ ابن ابیر جامع الاصول میں لکھتے ہیں کہ امام ترمذی ائمہ حدیث میں سے اور حفاظ حدیث میں سے ایک ہیں ترمذی مطبوعہ مجتبائی ناصبہ پر آپ کا سن ولادت ۲۰۹ھ تحریر ہے۔

آپ کا نام محمد والد کا نام عیسیٰ اور کنیت ابو یحییٰ ہے۔ سلسلہ نسب یہ ہے محمد بن عیسیٰ بن سورۃ بن موسیٰ ابن ضحاک سلمی الضریر النوعی الخ آپ کی کنیت (ابو عیسیٰ) آپ کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔ اور ترمذیؒ بھی نام سے زیادہ کنیت کو پسند کرتے تھے اور آپ نے اپنی جامع ترمذی میں ہر جگہ اپنے قول (قال ابو عیسیٰ) کے الفاظ سے نقل کیا ہے۔

ترمذیؒ امام بخاریؒ کے مشہور تلامذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ خود امام بخاری رح سے ان کے حق میں بہت سے کلمات تعریف منقول ہیں۔ محدثین ان کو امام بخاریؒ کا خلیفہ کہتے ہیں۔ ان کے افتخار کے لئے یہ کافی ہے۔ کہ خود امام بخاری نے بھی ان سے روایت کی ہے وہ خود "مسلم" "ابو داؤد" اور ان کے شیوخ سے بھی راویت کرتے ہیں۔ کوفہ، بصرہ، رے۔ خراسان میں تعلیم حدیث کے لئے سالہا سال تک سفر کرتے رہے۔ حاکم عمر بن مالک لکھتے ہیں کہ امام بخاریؒ اس دنیا سے رحلت کر گئے اور آپنے خراسان میں ابو عیسیٰ ترمذیؒ کے علاوہ کسی کو علم، حفظ حدیث، ورع اور زہد و تقویٰ میں اپنا مثال نہیں چھوڑا۔ خود امام ترمذی سے منقول ہے کہ محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ نے مجھ سے کہا کہ خود استفادہ میں نے تم سے کیا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو تم نے مجھ سے کیا ہے۔ شاہ عبد العزیز دہلویؒ بستان المحدثین میں لکھتے ہیں کہ ترمذیؒ امام بخاریؒ کے شاگرد رشید ہیں۔ سالہا سال۔ بصرہ، کوفہ، واسط، رے، خراسان حجاز میں طلب حدیث کے لئے سفر کرتے رہے۔ بہت سی تصانیف اس فن میں یادگار ہیں۔ اور جامع ترمذی ان سب میں فائق ہے

امام ترمذی کی بے مثال قوت حفظ

ترمذی حفظ حدیث میں بے مثل اور امام بخاری کے صحیح جانشین تھے۔ ان کے حفظ حکایات صحیحہ میں سے ایک یہ ہے کہ شیخ کی روایات کے دو جز انہوں نے نقل کئے تھے۔ مگر اب تک ان کو پڑھ کر سنانے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ مکہ مکرمہ کے رستہ میں اتفاقاً ان سے ملاقات ہو گئی امام ترمذی نے نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر ان سے ان اجزاء کی قرأت کی درخواست کی شیخ نے قبول فرمایا اور کہا ان اجزاء کو نکال لو اور اپنے ہاتھ میں لے لیں پڑھتا ہوں تم مقابلہ کرتے جاؤ۔ امام ترمذی نے تلاش کیا تو اتفاقاً وہ اجزاء ان کے پاس نہ تھے بہت گھبرائے لیکن اس وقت ان کی سمجھ میں سوائے اس کے اور کچھ نہ آیا کہ وہ اجزاء اور سادے کاغذ ہاتھ میں لے کر فرضی طور پر پڑھنے میں مشغول ہو جائیں۔ شیخ نے قرأت شروع کی۔ اتفاقاً ان کی نظر کاغذات پر پڑ گئی تو سادے نظر آئے۔ شیخ کو طیش آیا اور فرمایا کیا مجھ سے مذاق کر رہے ہیں۔ امام ترمذی نے مجبوراً جو واقع تھا صاف صاف عرض کر دیا اور کہا اگرچہ وہ اجزاء میرے ساتھ نہیں ہیں لیکن مجھے لکھے ہوئے سے زیادہ محفوظ ہیں۔ شیخ نے تقریر سن کر پڑھ کر تو سناؤ۔ امام ترمذی نے وہ تمام حدیثیں پڑھ کر سنا دیں۔ شیخ بہت متعجب ہوئے۔ اور فرمایا یقین نہیں کہ صرف ایک بار پڑھنے سے یہ سب حدیثیں تم کو محفوظ ہو گئی ہیں۔ ترمذی نے عرض کیا اب امتحان کر لیجئے۔ شیخ نے خاص اپنی چالیس حدیثیں اور پڑھیں۔ ترمذی نے فوراً ان کو بھی اسی صحت کے ساتھ سنا دیا۔ کہ ایک جگہ بھی غلطی نہ ہوئی۔ اس ایک واقعہ کے علاوہ ان کے حفظ کے اور بہت سے واقعات مشہور ہیں۔ (بستان المحدثین)

۱۷ رجب ۲۷۹ھ ہجری میں شب دوشنبہ کو خاص ترمذ میں امام ترمذی نے وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ——— اہم تصنیف جامع ترمذی یادگار چھوڑی جس کی قدر اہل علم خوب جانتے ہیں۔ کتاب العلل اور شمائل ترمذی بھی آپ ہی کی تصنیف ہے۔ جو جامع ترمذی کے آخر میں منسلک ہے۔ شمائل نبوی صلعم کے موضوع پر آپ کی تحریر بہترین سمجھی ہوئی ہے۔ اسکے علاوہ کتاب العلل الکبیر۔ کتاب التفسیر۔ کتاب التاریخ والزہد۔ کتاب الاسماء والکنی آپ کی یادگار ہیں (رشید احمد خالد مشیر آباد حیدرآباد)

عقیدۂ تثلیث اور انجیل

انجیل میں آتا ہے:۔

"ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔" یوحنا ۱

اس سے یہ استنباط کیا جاتا ہے کہ خدائی میں تین اقنوم ایسے پائے جاتے ہیں کہ ہر ایک ان میں سے کامل خدا بھی ہے اور خدا ایک بھی ہے۔

اگر کلام خدا کے ساتھ والی بات ٹھیک ہے تو یہ فقرہ کلام خدا تھا۔ وغیرہ غلط ہے۔ اگر یہ فقرہ ہوتا باپ کے ساتھ بیٹا ہمیشہ سے تھا اور باپ اور بیٹا ایک ہیں تب بھی کچھ تثلیث کے حق میں استنباط کیا جا سکتا تھا۔

مگر یہاں یہ فقرہ نہیں کہ کلام باپ کے ساتھ تھا اور کلام باپ تھا بلکہ یہ فقرہ ہے کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔ ظاہر ہے ان دونوں باتوں میں سے ایک بات کو ہی تسلیم کیا جا سکتا ہے۔

پھر انجیل کے متعدد قدیم نسخوں میں یہ آیت موجود ہی نہیں ہے

موجودہ صحائف قرآن کے انکشاف کے بعد اور ان کے مطالعہ کے نتیجہ میں علماء اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ عیسائیت اور نئے عہد نامہ کی بہت سی باتیں جو Original سمجھی جاتی تھیں قرآن جماعت اور اس کے لٹریچر کے نتیجہ میں متاثر ہوئی ہیں اور یوحنا کی انجیل بالخصوص متاثر ہوئی ہے پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ یوحنا کی انجیل سب اناجیل سے بعد کی ہے۔ اور سب سے کم یہودی خیالات کی حامل۔ افلاطونی اور ایرانی اثرات سے متاثر ہے۔ جو ناسٹک ازم کے ذریعہ نئے عہد نامہ اور ابتدائی عیسائی کلیسیا پر اثر انداز ہوئے لیکن اب صحائف قرآن کے انکشاف کے بعد یہ رجحان زور پکڑ رہا ہے کہ یوحنا کی انجیل سب سے پہلی اور یہودیوں کے اس فرقہ کے خیال سے سب سے زیادہ متاثر ہے۔ جس سے صحائف قرآن متعلق ہیں۔

بہرحال یہ بات روز روشن کی طرح عیاں اور ظاہر و باہر ہے کہ تثلیث کا عقیدہ باطل ہے اور ابتدائی عیسائیت سے اس کو دور کا واسطہ بھی نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چشمہ مسیحی میں فرماتے ہیں:۔

"اور پھر تثلیث کا عقیدہ بھی ایک عجیب عقیدہ ہے۔ کیا کسی نے سنا ہے کہ مستقل طور پر اور کامل طور پر تین بھی ہوں اور ایک بھی ہو۔ اور ایک بھی کامل خدا اور تین بھی کامل خدا ہوں۔ عیسائی مذہب بھی عجیب مذہب ہے کہ ہر ایک بات میں غلطی اور ہر ایک امر میں لغزش ہے اور پھر باوجود ان تمام تاریکیوں کے آئندہ زمانہ کے لئے وحی و الہام پر مہر لگ گئی ہے اور اب ان تمام اناجیل کی غلطیوں کا فیصلہ وحی جدید کی رو سے تو غیر ممکن ہے۔ کیونکہ ان کے عقیدہ کے موافق اب وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے اب تمام ملدار صرف اپنی رائے پر ہے جو جہالت اور تاریکی سے مبرا نہیں (چشمہ مسیحی صفحہ ۱۱)

پھر فرماتے ہیں:۔

جیسا کہ مسیح کا اقرار انجیل میں موجود ہے کہ وہ باوجود ابن اللہ ہونے کے نہیں جانتا کہ قیامت کب آوے گی باوجود خدا ہونے کے قیامت کے علم سے لئے خبر ہونا کس قدر بے ہودہ بات ہے۔ بلکہ قیامت تو دور ہے۔ اس کو تو یہ خبر نہ تھی کہ جس درخت انجیر کی طرف چلا اس پر کوئی پھل نہیں"۔

(چشمہ مسیحی صفحہ ۱۲)

(خاکسار نصیر احمد شاہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

گناہ ــــ اور ــــ اس کا علاج

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب)

اللہ تعالیٰ گناہ کی کبھی سزا دیتا ہے اور کبھی معاف کر دیتا ہے۔ سزا دینے کا مقصد غافل انسان کو متنبہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرے۔ ہمیں جو بھی تکالیف پہنچتی ہیں وہ دراصل ہمارے اپنے بداعمالی کا نتیجہ ہوتی ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ تو بہت بخشنے والا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ (الشوریٰ)

اور جو کچھ تمہیں کچھ مصیبت پہنچتی ہے پس تمہاری بداعمالی کے سبب سے ہے اور خدا بہت سے گناہ بخش دیتا ہے اور کسی گناہ کی سزا دیتا ہے

جب بندہ سچی نیت اور توبہ سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ بدیوں کو ختم کر دیتا ہے صرف انہی بدیوں کی سزا دیتا ہے جس پر انسان اصرار کرنے لگے اس کے کرنے سے باز نہ آئے اور اس کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو۔ ندامت توبہ، اور استغفار سے خدا تعالیٰ گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ( )

یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے نیز ان لوگوں سے پیار کرتا ہے کہ جو اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح گناہ سے پاک ہو جائیں۔ انسان کمزور ہے اور اس دارالابتلاء میں اس سے غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں لیکن ان پر اصرار کرنے والا جب اپنی شرارت میں بڑھ جاتا ہے تو اسے سزا دی جاتی ہے لیکن توبہ اور ندامت سے خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے والا خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یوم الدین یعنی جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ اور اس کا عذاب اس پر نازل ہوتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے لیکن اس کی رحمت وسیع ہے اللہ تعالیٰ نے خود یہ دعا سکھلائی ہے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا

یعنی اے ہمارے خدا گناہ بخش اور جو اپنے کاموں میں حد سے گزر جاتے ہیں وہ بھی معاف فرما۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ بخشنے والا ہے، کیونکہ اگر اس نے گناہ نہ بخشنے ہوتے تو وہ ایسی دعا نہ سکھلاتا۔ سورۃ البقرہ میں بھی ایسی ہی دعا سکھلائی گئی ہے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ... الخ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے معنے یوں بیان فرمائے ہیں:۔

"اے ہمارے خدا نیک باتوں کے نہ کرنے کی وجہ سے ہمیں مت پکڑ جن کو ہم بھول گئے۔ اور بوجہ نسیان ادا نہ کر سکے۔ اور نہ ان بدکاموں پر ہم سے مواخذہ کر جن کا ارتکاب ہم نے عمداً نہیں کیا بلکہ سمجھ کی غلطی واقع ہو گئی اور ہم سے وہ بوجھ مت اٹھوا جس کو ہم اٹھا نہیں سکتے اور ہمیں معاف کر اور ہمارے گناہ بخش اور ہم پر رحم فرما"

(چشمہ معرفت صفحہ ۱۷)

انسان فطرتاً کمزور ہے اس سے کمزوریاں سرزد ہوتی رہتی ہیں لیکن پھر وہ سنبھل جاتا ہے اور نئے عزم اور ولولے کے ساتھ منزل مقصود کی طرف قدم بڑھانے لگتا ہے۔ اس فطرتی کمزوری کے سبب کہ انسان کہیں مایوسی کا شکار نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے امید کا پیغام دیا ہے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اسراف کیا یعنی گناہ کیا تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا لَا تَقْنَطُوا
مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (الزمر آیت ۵۴)

توبہ کی تشریح اس طرح کہ اگر گناہ حقوق اللہ سے تعلق رکھتا ہے تو اس کے لئے تین شرطیں ہوں گی پہلی شرط یہ ہے کہ اس گناہ پر نادم ہو دوسرے آئندہ کے لئے اس سے باز آجائے تیسرے یہ کہ اس کا پختہ عزم کرے کہ وہ آئندہ اس قسم کے گناہ میں کبھی مبتلا نہ ہوگا۔ اور اگر یہ گناہ حقوق العباد سے تعلق رکھتا ہے۔ تو اس وقت چوتھی یہ شرط ہوگی کہ توبہ کرنے والا اپنے آپ کو اس گناہ سے بری کرے۔ یعنی اگر کسی کا مال لیا ہے تو اسے واپس کرے اور اگر اور حقوق غصب ہوں تو ان کی تلافی کرے۔

گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا بہت ہی پسندیدہ امر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے مثلاً فرمایا

تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (سورۃ نور ۳۲)

اور اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ نیز فرمایا:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا (سورۃ التحریم آیت ۹)

یعنی اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور رجوع کرو (منافقت کی کوئی ملاوٹ نہ ہو) اس آیت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گناہوں کے جانے کے لئے توبہ کی جائے اور مزید ترقی کے لئے عمل صالح کو اپنا شعار بنایا جائے کیونکہ یہی طریق ہی فلاح کا موجب ہو سکتا ہے۔ مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں توبہ کی طرف دلائی ہے۔ کہ توبہ نصوح کر کے خدا تعالیٰ کے عبادیں شامل ہو جائے۔ نصوح کے معنے لغت میں یہ ہیں۔ نَصَحَ کے معنے ہیں وَعَظَهُ اَخْلَصَ لَهُ الْمَوَدَّةَ فَهُوَ نَاصِحٌ۔ کہ ناصح وہ ہے جو کہ اپنی محبت کسی کے لئے خالص کر دے۔ اور یہاں توبہ نصوح سے مراد یہ ہوگی کہ تمام نفسانی خواہشات کو ترک کر کے تمام محبتوں کو خدا تعالیٰ کے لئے اور خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کر دے۔ اور اسی کا ہو رہے۔ اسی طرح ہے نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ۔ خَلَصَتْ مِنْ شَوَائِبِ الْعَزْمِ عَلَى الرُّجُوعِ نَصَحَ الْعَسَلَ: اَخْلَصَهُ اور اَلنُّصُوحُ کے معنے لکھے ہیں۔ تَوْبَةٌ نَصُوحٌ صَادِقَةٌ كَأَنَّهَا صَحِيحَةٌ لَيْسَ فِيهَا خَرْقٌ وَلَا ثُلْمَةٌ (المنجد) کہ توبہ نصوح سے مراد صحیح توبہ ہے جس میں کمزوری نہ ہو۔ گویا دل کی صفائی کو توبہ کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں:۔

"توبہ کے یہ معنے ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کے ساتھ چھوڑے کہ بعد اس کے اگر وہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۱۸۱)

ظاہری صفائی کے لئے بھی انسان کو بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ یعنی یہ کہ اپنے جسم کو دھوئے، رہنے کی جگہ کو صاف رکھے، ماحول کو پاکیزہ رکھے اور دل کی پاکیزگی جس کا ایمانیات میں بہت دخل ہے اس کی صفائی کے لئے بہت سعی اور مجاہدہ کرنا پڑتا ہے مثلاً خیالات کو پاکیزہ رکھے۔ غیبت نہ کرے لغو کاموں سے بچے وغیرہ تمام اخلاق جو کہ حسنہ کہلاتے ہیں سب فہرست میں داخل ہیں جن کا کرنا ضروری ہے اور وہ اخلاق جو کہ سیئہ ہیں ان سے بچنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(آل عمران آیت ۱۰۵)

یعنی اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام یہ ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے۔ اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

مفلحین کے اس گروہ کے ذمہ یہ کام لگائے ہیں۔ اوّل: لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے دوم: نیک باتوں کی تعلیم دے۔ سوم: بدی سے روکے۔ انسان خطا کا پتلا ہے۔ شیطان اسے بہکانے کی کوشش میں رہتا ہے اور ہمارا کانشس یہ محسوس کر لیتا ہے کہ یہ کام غلط ہے اور کام صحیح ہے۔ گویا ہمارا یہ کام بنتا ہے کہ ہم اپنے جسم کو ان ہدایات کے مطابق کرنے کا حکم دیں۔ اوّل یہ کہ اپنے آپ کو نیک کاموں میں مصروف رکھنے کی کوشش کی جائے اور اس کے لئے مجاہدہ، محنت، اور انتھک کوشش کی جائے۔

دوم: یہ کہ علم حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ بے علم نیک اور بد باتوں میں تمیز نہیں کر سکتا۔ اور نیک باتوں کو اختیار کرنے کے لئے بھی علم ضروری ہے۔

سوم: یہ کہ جب یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کام درست نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے تو اسے بیزار ہو کر ترک کر دیا جائے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں تمام قویٰ کو صحیح رنگ میں استعمال کرنے کی توفیق دے تاہم اس کے عبد بنیں اور اس کی مزید نعمتوں کے وارث بنیں۔ ایسا نہ ہو کہ ہمارے جسم کی طاقتیں غلط راستوں کے لئے صرف ہو جائیں اور ہم خدا سے دور ہو جائیں اور طاقتوں کے صحیح استعمال نہ کرنے کی وجہ سے ناشکروں میں شامل ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ہم سے ناراض ہو جائے۔ اے خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم تجھے پالیں (آمین)

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کیلئے بہنوں کی طرف سے زیورات کی پیشکش

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدی بہنوں کے دلوں میں قربانی کا بہت بڑا جذبہ ودیعت فرمایا ہے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے موقع پر میری پیش کردہ تحریک "تحریک خاص لجنہ اماء اللہ" کے لئے مندرجہ ذیل بہنوں نے زیورات پیش فرمائے اگر کسی نے زیور دیا ہو اور اس میں ان کا نام نہ ہو تو اطلاع دیں۔ نیز اگر کسی کے نام میں غلطی ہو تب بھی اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے ان کے مال اور رزق میں برکت عطا کرے اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا کرے۔

۱	محترمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ	سرگودھا	انگوٹھی طلائی
۲	" بیگم شفیع صاحب	لاہور	چوڑی طلائی
۳	" غلام فاطمہ صاحبہ	موضع یکے والا ضلع جھنگ	انگوٹھی طلائی
۴	" رضیہ اجمل	لاہور	انگوٹھی طلائی
۵	" حسین بیگم	مردان	انگوٹھی طلائی
۶	" واجدہ تنویر صاحبہ	لاہور	انگوٹھی طلائی
۷	" ناصرہ تسنیم صاحبہ	ربوہ	انگوٹھی طلائی
۸	" محمودہ صاحبہ	چک نمبر ۶۲	انگوٹھی طلائی
۹	" استاذی بشریٰ بیگم صاحبہ	محمود آباد	طلائی کلپ
۱۰	" امۃ الرشید صاحبہ	بکر ضلع میانوالی	بندے ایک جوڑی طلائی
۱۱	" زبیدہ بیگم صاحبہ	" "	بندے ایک جوڑی طلائی
۱۲	" رضیہ بیگم بنت محمد حسین	ڈنگہ ضلع گجرات	انگوٹھی طلائی
۱۳	" اہلیہ صاحبہ چوہدری رشید احمد	سیالکوٹ	ایک جوڑی بندے طلائی
۱۴	" فریدہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب		انگوٹھی طلائی
۱۵	" امۃ اللطیف اہلیہ سید سعید احمد	سمن آباد لاہور	ایک طلائی کڑا
۱۶	" ناصرہ بیگم صاحبہ	لائل پور	انگوٹھی طلائی
۱۷	" امۃ الودود	وزیر آباد	ایک انگوٹھی طلائی
۱۸	" رشیدہ انور	گوجرانوالہ	ایک جوڑی بالیاں
۱۹	" عذرا داؤد	گوجرانوالہ	انگوٹھی طلائی
۲۰	" بشریٰ چک ۸۸	بہاولپور	انگوٹھی طلائی
۲۱	" سعادت بیگم	میانی ضلع سرگودھا	بالیاں طلائی و انگوٹھی
۲۲	" بشریٰ حنیف اہلیہ چوہدری داؤد احمد صاحب مبلغ گیمبیا		انگوٹھی طلائی
۲۳	" بشریٰ بی بی اہلیہ شیخ محمد شریف صاحب	اوکاڑہ	انگوٹھی طلائی
۲۴	" نصرت آرا ملک محمد شریف صاحب	راولپنڈی	ٹاپس ایک عدد طلائی
۲۵	" سرور بیگم اہلیہ شیخ عزیز احمد صاحب	لائل پور	انگوٹھی طلائی
۲۶	" حفصہ اہلیہ قریشی محمود الحسن صاحب	سرگودھا	چوڑی ایک عدد طلائی
۲۷	" شاہدہ چوہدری صاحبہ	لاہور	چوڑیاں ایک جوڑی طلائی
۲۸	" برکت بیگم ناصر احمد صاحب	جیکب آباد	انگوٹھی طلائی۔

باورچی کی ضرورت

دارالضیافت ربوہ میں ایسے باورچی کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے کھانے پکانے کی اچھی مہارت رکھتا ہو۔ مرکز سلسلہ میں اپنے بچوں کی دینی تربیت کی خاطر وہ کم اس آسامی پر ملازمت کے خواہش مند احمدی باورچی اپنی درخواستیں اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ افسر دارالضیافت کے نام ۳۵/۶۹ تک بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف بھی درج کئے جاویں:۔

(i) عمر (ii) تجربہ (iii) کم از کم تنخواہ مطلوبہ (افسر دارالضیافت ربوہ)

معلمین وقف جدید کی تقرری کے سلسلے میں ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

معلمین کی تعلیمی کلاس کے اختتام پر معلمین کی نئی تقرریوں پر غور کیا جائیگا۔ ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہوں۔ وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں۔ ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور کرنا مشکل ہوگا۔

(۱) وقف زمین: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف کریں اُن کا حق بہرحال مقدم سمجھا جائیگا اس میں ایسی جماعتیں شمار نہیں ہونگی جو بنجر اور بے کار ہو

(۲) عارضی مراکز: اگر زمین نہ وقف ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں۔ ان کے ہاں بھی اس وقت تک کے لئے عارضی مراکز کھولا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں۔

(۳) ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی بناء پر مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہ کر سکیں اگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہوں انکو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جائے گا۔

(۴) ایسی جماعتیں جو نئی قائم ہوئی ہوں اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہوں۔ وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں۔

آل ربوہ ہاکی ٹورنامنٹ کا افتتاح

پروگرام کے مطابق ربوہ میں آل ربوہ ہاکی ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۱۸ صلح بروز ہفتہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے شام ۴ بجے فرمایا۔ استقبال اور ابتدائی کارروائی کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے کھلاڑیوں سے مختصر لیکن نہایت مؤثر خطاب فرمایا۔ آپ نے کھلاڑیوں کو توجہ دلائی کہ ہاکی کی کھیل پاکستان کی مقبول اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کو اعزاز دلانے والی کھیل ہے۔ اس لئے کھلاڑیوں کو اس کھیل میں اس اعزاز کو برقرار رکھنے کے لئے پوری جدوجہد کرنی چاہیئے۔

آپ نے گزشتہ زمانہ میں قادیان کی ہاکی ٹیم کے اعلیٰ معیار کا بھی ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس زمانہ میں قادیان کی ٹیم اپنے علاقہ کی بہترین ٹیم شمار ہوتی تھی جس کی وجہ سے ہاکی کی کھیل کا قادیان مرکز بن گیا تھا۔ آپ نے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ربوہ میں بھی ایک اعلیٰ معیار کی ٹیم تیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس بعد میاں صاحب موصوف نے اس ٹورنامنٹ کے افتتاح کا اعلان فرمایا اور دعا کے بعد ٹورنامنٹ شروع ہوا۔ اس میچ میں ہائی سکول اور کالج بورڈ کی ٹیموں نے ایک ایک گول کر کے برابر نمبر حاصل کئے۔

ان میچوں کا سلسلہ تمام ہفتہ جاری رہے گا میچ روزانہ شام کو ۴ بجے شروع ہوا کرے گا۔ شائقین حضرات کے لئے دعوت عام ہے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

درخواست دعا

خاکسار کی دختر ڈاکٹر فہمیدہ عظمت فضل عمر ہسپتال میں گر گئی تھی جس سے اُن کی کہنی کا جوڑ اتر گیا اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

اس وقت میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ، درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (عظمت اللہ لاہور)

اعلانِ نکاح

سیدی و آقائی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو میری بچی عزیزہ سلیمہ ڈار کا نکاح پانچ ہزار روپے مہر پر عزیزم خواجہ منور احمد صاحب ابن میاں محمد حسین صاحب مرحوم آف جہلم سے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(خواجہ عبد الغفار ڈار۔ سٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی)

از دفتر چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ ضلع جھنگ

نوٹس زیر دفعہ ۸ فیملی کورٹ ایکٹ ۱۹۶۴ء

بنام محمد سلیم عرف محمد سلیم خالد ولد محمد بخش قوم قریشی آف ڈیرہ غازی خان حال ملازم اسسٹنٹ سیکشن انچارج کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز۔ لائل پور۔

آپ کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مسماۃ امۃ المتین دختر فضل الدین سکنہ ربوہ نے آپ کے خلاف دعویٰ برائے وصولی بابت زرحق مہر مبلغ ۵۰۰۰/- روپیہ زیر فیملی کورٹ ایکٹ۔ عدالت جناب جج صاحب فیملی کورٹ چنیوٹ میں دائر کر دیا ہے جس میں تاریخ پیشی ۶/۳/۶۹ مقرر ہو چکی ہے۔ لہٰذا آپ پندرہ روز از اشاعت اشتہار ہذا کے اندر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ جواب دعویٰ اور گوشوارہ شہادت حسب قانون داخل عدالت کریں۔ ورنہ آپ کے خلاف عدالت مذکور کارروائی یک طرفہ عمل میں لائے گی۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

اعلان دار القضاء

محترمہ حفیظ اختر صاحبہ اہلیہ قریشی محمد صادق صاحب ۲۵/۱۰ محمد نگر لاہور نے درخواست دی ہے کہ محترم والد محمد عبد اللہ صاحب (سابق نائب ناظر بیت المال) عرصہ قریباً تین سال ہوا فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی غیر منقولہ جائداد یہاں سے دو مکانات واقع (۱) ۴۱ سادات سٹریٹ لاہور (۲) محلہ دار الرحمت غربی ربوہ ہیں۔

از روئے دستاویز تصفیہ خاندانی مکان (۱) کے حقوق ملکیت اور قبضہ مشترکہ طور پر والد صاحب مرحوم کے دونوں لڑکوں سعید احمد خان۔ رشید احمد خان صاحب کو دے دیئے ہیں اور مکان (۲) ہم چاروں بہنوں (رشیدہ بیگم۔ حفیظ اختر۔ سعیدہ مسرت اور نعیمہ فرحت) کو مشترکہ طور پر دے دیا گیا ہے۔ مگر بعد ازاں ہم چاروں بہنوں کے مزید باہمی تصفیہ کے نتیجہ میں تین بہنوں (رشیدہ بیگم، سعیدہ مسرت اور نعیمہ فرحت) نے اپنے اپنے حصہ کی رقم بابت قیمت حصہ خود بحساب مبلغ ۲۲۵۰/- روپیہ فی کس مجھ سے نقد وصول کر کے مکان کا قبضہ مجھے دے دیا ہے۔

لہٰذا درخواست ہے کہ مکان ۲/۱۴ واقعہ محلہ دار الرحمت غربی میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دے جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا چھوٹا بھائی نصیر احمد ابن مستری محمد ابراہیم صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ ۱۰/۱/۶۹ بروز جمعہ دیر دوال ضلع سیالکوٹ میں ۱۵ سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مستری محمد حیات صاحب محالی کا پوتا تھا۔ بڑا نیک اور والدین کا فرمانبردار بیٹا تھا۔ احباب اسکی مغفرت اور پس ماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد۔ فورمین سنز مکینیکل انجینئرز پرانا ہسپتال۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

قرآنی حقائق بیان کرنیوالا
تبلیغی و علمی مجلہ
الفرقان
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں سالانہ ۶/- روپے
(مینیجر)

کوئٹہ میں روزنامہ الفضل
عبد الرحمٰن صاحب ایجنٹ الفضل
احمدیہ پبلیکیشنز طوغی روڈ کوئٹہ
سے مل سکتا ہے۔ اور روزانہ پرچہ گھر پر پہنچانے کا بھی انتظام ہے۔
(مینیجر)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پریس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
لاہور
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔
(مینیجر)

بواسیر میں
آپریشن کرانے یا مسّے نکلوانے کی کوئی
ضرورت نہیں
میں بواسیر کی مرض میں مبتلا تھا
ڈاکٹر دلجیت ہومیو ایڈ کمپنی ربوہ
کی چار خوراک کی ایک ڈبیہ
پائلز نو کور
استعمال کی۔ ایک سال گزر چکا نہ خون آیا نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ مسے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں
(چوہدری نور محمد چیف اکاؤنٹنٹ کرسنٹ فیکٹری لمیٹڈ بورے والا۔ ضلع ملتان)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا
آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف چھ روپے

ضرورت ہے
جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے لئے ایک متقی لقیب کی ضرورت ہے درخواست کنندہ مخلص احمدی ہو صحت مند ہو، خواندہ ہو، سائیکل چلانا جانتا ہو عمر ۳۵ سے ۵۰ سال کے درمیان ہو۔ انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر یہاں آنا ہوگا۔
(امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔
(مینیجر)

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

نام جدول	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳/۳۰	۴/۳۰	۶/۳۰	۶/۳۰	۷/۱۵	۸/-	۸/۴۵	۹/۳۰	۱۰/۱۵	۱۱/۱۰	۱۱/۳۰	۱۲/۱۵ بعد دوپہر	۱/-	۲/۳۰	۳/۱۵	۴/۱۵	۵/-
لاہور تا سرگودھا	۳/۱۵	۴/۳۰	۶/۳۰	۶/۲۰	۷/۴۰	۸/۱۰	۸/۳۰	۹/۲۰	۱۰/۳۰	۱۱/-	۱۲/۳۰	۱/-	۲/۱۰	۳/۲۰	۴/۱۰	۵/۱۰	۵/۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴/۱۵	۹/۱۵	بعد دوپہر ۴/-	بعد دوپہر													
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴/۱۵	۴/۱۵	۴/۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق خدمات حاضر ہیں
(محمد علی ظفر برائے مینیجر)

تریاق اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

ہمدردِ نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

ٹنڈر نوٹس

سپر ٹنڈر برائے حفاظت بند الہ پرائچ بفاصلہ رجبی ۴۲۶ تا ۴۳۰ از دریائے راوی و تعمیر ٹی سپر بر دریا راوی سال دوران ۱۹۶۹ء از ان منظور شدہ ٹھیکیداران محکمہ نہر زیر دستخطی کو مورخہ ۲/۱ ۶۹ مطلوب ہیں۔ جو کہ ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جاویں گے۔ اور روبرو ٹنڈر دہندگان جو موقع پر موجود ہوں گے کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر مجوزہ فارم نمبر B.41 ۱۰/ پر آنے ضروری ہیں۔ جو کہ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۷ء سے کم فیصد پر مندرجہ ذیل لیبر ریٹ آئٹم پر ہونے چاہئیں۔

۱۔ کیرج پتھر لدائی و اتروائی ۲۔ کام مٹی کھدائی، بند بنوائی
۳۔ کام پتھر ۴۔ ریور ٹریننگ ڈائورشن ورک
۵۔ متفرق کام ۶

تفصیل کام درج ذیل ہے:۔

۱۔ کام مٹی ۳ لاکھ مکعب فٹ
۲۔ کام پتھر ایک لاکھ سولہ ہزار مکعب فٹ
۳۔ فیسین کورنگ ۵۳ ہزار مربع فٹ۔

کام زیر نگرانی رقبہ سب ڈویژن سلطان پور کمالیہ یا اس کے منتخب نمائندہ ہوگا جو کہ ورک آرڈر نقشہ جات اور محکمانہ سپیسی فیکشن کے مطابق کرنا ہوگا۔

ٹنڈر کے منظور یا منسوخ کرنے کا پورا اختیار سپرنٹنڈنگ انجینئر ورکس پنجاب کنال ایسٹ سرکل کو ہوگا۔ جو بغیر کسی وجہ بتلائے ٹنڈر خواہ وہ کمتر ہی کیوں نہ ہو کو مکمل یا جزوی طور پر منسوخ کرنے کا مجاز ہوگا۔

ٹھیکیدار اور محکمہ نہر کے درمیان جھگڑے کی صورت میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ورکس پنجاب ایسٹ سرکل کا فیصلہ آخری اور اٹل ہوگا جو کہ ٹھیکیدار کے لئے قابل قبول ہوگا۔

ایم ایچ صدیقی
مہتمم نہر بورالہ ڈویژن لائل پور

۱۸۴ (۲۲) 70/69

مرغی خانہ کھولنے والے حضرات اعلیٰ نسل کے چوزے حاصل کریں

خلیل پولٹری فارم ربوہ سے ایک روزہ چوزے اور بٹھانے والے انڈے آرڈر پر مل سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے چوزے انڈے دینے میں بے مثال صحت مند و توانا ہوتے ہیں۔ ہر لحاظ سے بہتر گارنٹی شدہ ہیں۔ ان کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔ ریٹ ایک روزہ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ (۳ فی صد زائد) ایک ہزار سے زائد آرڈر پر ۱۲۵ روپے سینکڑہ (۳ فی صد زائد) بٹھانے والے انڈے ۶/۰۰ روپے درجن۔ ایک روزہ چوزے حاصل کرنے کے لئے آرڈر جلد بذریعہ رجسٹری کروائیں اور مشورہ مفت حاصل کریں۔

منیجر خلیل پولٹری فارم زیر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

خرید تے وقت

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملاحظہ فرمایا کریں

ملتے جلتے ناموں سے

دھوکہ نہ کھائیں

مینجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز، دی مال لاہور۔ فون نمبر ۲۶۲۳

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل چیلہ کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور۔ فون نمبر ۶۲۶۱۸

لائل پور میں

اپنا نوعیت کی واحد دکان ہے جہاں سے آپ کو ہر قسم کا موٹر کلاتھ پردہ کلاتھ، سیٹ بستر خرشی دریاں، کھیس تولیے جاء نماز، عطر کے پرچون مل سکتے ہیں۔

وسیم ٹیسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر۔ امین پور بازار۔ لائل پور

حضرت رائٹنگ پیڈ

الیس اللہ بکافٍ عبدہ

چھپا ہوا ہے۔ ملنے کا پتہ:۔

(حضرت آرٹ پریس ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم موضع بھڈال ضلع سیالکوٹ میں سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد کاتب۔ ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

۲۔ میرا لڑکا عارضہ سرطان بخار چند دنوں سے علیل ہے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

(اللہ دتہ مددگار کارکن دفتر جائداد ربوہ)

۳۔ خاکسار کا چھوٹا بچہ عزیز انوار احمد سلمہ عمر ۵ سال کو ان سردیوں میں دو دفعہ نمونیہ کا حملہ ہو چکا ہے بچے کی قوت مدافعت بہت کمزور ہو جانے کے باعث بہت پریشانی ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

(رفیق احمد ثاقب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ بھائیوں اور بہنوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ ہیں سالہ پرانی موذی مرض بواسیر بھی ہم نے خاندان اور سند یافتہ پاکستان

حکیم حاکم علی قاسم علی ماہر بواسیر

کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

سے علاج کرا کر شفایابی اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر خوف کے صرف چند گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے موکے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں

نوٹ: زنانہ بواسیر اور پیٹ کے امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے

مرزا عطاء اللہ خان بی اے کراچی نمبر ۱۸
ناظم آباد ۲۔ ۱۰/۶ فون نمبر ۶۲۰۳

عورتوں کیلئے

عورتوں کی جملہ امراض (لیکوریا رسیلان الرحم) ماہواری کی بندش یا کثرت رحم کی کمزوری سے اسقاط کا خطرہ اور بانجھ پن کے لئے علی الترتیب "لیکورین" "مینلین ۱" "مینلین ۲" "فیمیلین" اور "سٹریلیٹی کیور" مجرب اور لاثانی دوائیں ہیں

تفصیلی معلومات کے لئے کتابچہ

مفت طلب کریں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار۔ ربوہ

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ نمبر ۳۵ کمرشل مارکیٹ لاہور

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا، فی تولہ ۲ روپے مکمل کورس ۱۱ تولے ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ (رجسٹرڈ) بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۵ صلح تا ۲۱ صلح ۱۳۴۸ ہش

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گزشتہ ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ۔

۲۔ حضور ایدہ اللہ نے ۱۷ صلح کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورۃ المائدہ کی آیت ۴۲ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ الخ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی کہ الٰہی جماعتوں کو بیرونی ہی نہیں بلکہ بعض اندرونی دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کا بھی مقابلہ کرنا پڑتا ہے دونوں قسم کے دشمنوں کا حربہ ایک ہی ہوتا ہے اور وہ یہ کہ افراد جماعت میں اطاعت کی روح کو کمزور کر دیا جائے یہ لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ اور نہ ہو سکتے ہیں کیونکہ غلبہ بہرحال دین حق کے لئے ہی مقدر ہوتا ہے اور وہ ہر صورت اور ہر حال میں غالب آکر رہتا ہے۔ اس قسم کے فتنے آتے ہیں لیکن یہ آتے مومنوں کو بیدار کرنے کے لئے ہیں۔ انہیں کمزور کرنے کے لئے نہیں۔

۳۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ ہفتہ انفلوئنزا کے اثر کی وجہ سے بالعموم ناساز رہی لیکن پہلے کی نسبت افاقہ رہا۔ زیادہ تر کھانسی کی تکلیف رہی اور سر درد کی تکلیف بھی ہوتی رہی۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے آمین۔

۴۔ محترم جناب ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ کو بھی گزشتہ ہفتہ انفلوئنزا کی تکلیف سے افاقہ رہا لیکن اس کا اثر ابھی چل رہا ہے۔ کمزوری اور کھانسی کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۵۔ عزیز جعفر احمد خان سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کا ۱۱ صلح کو دماغ کا دوسرا اپریشن ہوا تھا۔ ابتداء میں بخار ۱۰۳ رہا نیز غنودگی کے علاوہ کمزوری اور گھبراہٹ بھی بہت زیادہ تھی۔ بعد ازاں رفتہ رفتہ ٹمپریچر تو کم ہو کر نارمل پر آگیا اور غنودگی میں بھی معتدبہ کمی ہو گئی۔ لیکن کمزوری بہت بڑھ گئی ہے حتیٰ کہ بات چیت بھی نہیں کر سکتے۔ احباب درد الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے معجزانہ طور پر کامل صحت عطا فرمائے آمین

۶۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال ۱۳۴۸ ہش (۱۹۶۹ء) کے مندرجہ ذیل مجلس عاملہ انصار اللہ مقرر فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب دوستوں کو بہتر رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

صدر مجلس انصار اللہ :- محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

اراکین خصوصی :-

۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب

۲۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

دیگر اراکین :-

نائب صدر و قائد ایثار — محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

نائب صدر و قائد اصلاح و ارشاد — محترم مولانا ابو العطاء صاحب

قائد عمومی — شیخ محبوب عالم خالد

قائد تعلیم — محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

قائد تربیت — محترم شیخ مبارک احمد صاحب

قائد مال — محترم چوہدری ظہور احمد صاحب

قائد ذہانت و صحت جسمانی — محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

قائد اشاعت — محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی

قائد تجنید — محترم چوہدری فضل احمد صاحب

قائد وقف جدید — محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب

قائد تحریک جدید — محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

آڈیٹر — محترم صوفی غلام محمد صاحب

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸، ۲۹، ۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائیں،

جو احباب کوئی امر مجلس شوریٰ میں پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اسے حسب قاعدہ اپنی مقامی مجلس میں پیش کر کے مقامی مجلس کی رائے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء مطابق ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش تک پہنچا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

کل ربوہ حسن قرأت کا مقابلہ

۲۵ صلح (جنوری) ۱۳۴۸ ہش کو الجمعیۃ العلمیۃ کے زیر اہتمام ایک بجے دوپہر جامعہ احمدیہ کے ہال میں حسن قرأت کا ایک کل ربوہ مقابلہ منعقد ہوگا۔ مقابلہ میں شمولیت کے خواہشمند احباب ۲۳ صلح تک دفتر جامعہ احمدیہ ربوہ میں اپنے نام لکھوا دیں۔

(سیکرٹری الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ)

ضروری احتیاط

پرائیویٹ سیکرٹری کا ٹیلی فون نمبر ۵۷ ہے۔ احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں اور پرائیویٹ سیکرٹری سے بات کرنے کے لئے غلط نمبر پر فون نہ کیا کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

درخواست دعا

میری والدہ بیگم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ آجکل سخت بیمار ہیں۔ میں بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

والدہ زرتشت منیر احمد خان
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴